السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نمازی کےلئے یہ جائز ہے کہ وہ جمعہ کے دن اپنے علاقہ میں موجود مسجد کو چھوڑ کر کسی دوسری مسجد میں اس لئے جائے کہ وہاں کے خطیب کی معلومات بھی زیادہ ہیں اور وہ خطیب بھی بہت اچھا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیادہ اچھی بات یہ ہے کہ اہل محلہ اپنی مسجد میں نماز ادا کریں تاکہ آپس میں تعارف اور الفت پیدا ہو اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی بھی ہو اگر کوئی شخص کسی دینی مصلحت مثلاً تحصیل علم یا زیادہ علمی اور پر تاثیر خطبہ کی سماعت کےلئے کسی دوسری مسجد میں جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں چنانچہ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ امام اور مسجد کی فضیلت کے پیش نظر آپ کی مسجد میں نماز ادا کیا کرتے تھے اور پھر اپنے محلہ کی مسجد میں جا کر بھی نماز ادا کرلیتے جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا علم بھی تھا مگر آپ نے اس سے منع نہیں فرمایا : (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر548

محدث فتویٰ